رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

تار کا پتہ الفضل قادیان

روزنامہ

الفضل قادیان

THE DAILY ALFAZL, QADIAN

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت دو پیسے

جلد ۲۳	مورخہ ۱۲ محرم ۱۳۵۵ھ	یوم یکشنبہ	مطابق ۵ اپریل ۱۹۳۶ء	نمبر ۲۳۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مسلمان آئی۔ایم۔ایس کے خلاف ہندوؤں کی غوغا آرائی

اور

ڈکٹیٹر احرار چودھری افضل حق کی کھلی غداری

احرار اپنے ذاتی اغراض کی خاطر دوسروں کے ہاتھ میں کٹھ پتلی بن کر جس طرح ناچنا شروع کر دیتے۔ اور جمہور مسلمانوں سے علیحدہ ہو کر مسلمانوں کو ہی نقصان پہونچانے کے لئے جیسے تگ و دو کرنے لگ جاتے ہیں۔ اس کی نہایت شرمناک مثال حال میں احرار کے ڈکٹیٹر چودھری افضل حق صاحب نے اس وقت پیش کی۔ جبکہ پنجاب کونسل کے ایک ہندو ممبر پنڈت نانک چند نے اس بنا پر کونسل میں تحریک التوا پیش کی۔ کہ میڈیکل سکول امرتسر کا پرنسپل وزیر تعلیم نے کپتان ملک شیر محمد خان صاحب آئی ایم ایس کو کیوں مقرر کیا ہے۔ گزشتہ کئی سال سے میڈیکل سکول امرتسر میں مسلمان نوجوانوں کے ساتھ جو سلوک ہوتا رہا ہے۔ اور جس کی وجہ سے مسلمانان پنجاب میں سخت بے چینی پیدا ہوئی۔ وہ سب کو معلوم ہے۔ لیکن اب جبکہ خدا خدا کر کے سکول مذکور کا پرنسپل ایک مسلمان مقرر کیا گیا۔ ایک طرف تو ہندو اخبارات نے اس تقرر کے خلاف شور مچا دیا۔ اور دوسری طرف کونسل کے ہندو ارکان نے سکھ ممبروں کی حمایت کی امید پر کونسل میں تحریک التوا پیش کرا دی۔ اور اس طرح مسلمان وزیر تعلیم آنریبل سر فیروز خان نون اور مسلمان پرنسپل ملک شیر محمد خان صاحب کے خلاف شور مچانے کا موقعہ بہم پہونچا لیا۔

۳۱۔ مارچ کو جب معاملہ کونسل میں پیش ہوا۔ تو سکھ ممبروں کو تو جب یہ معلوم ہوا۔ کہ دو سکھوں کا بھی اسی رنگ میں پنجاب میں تقرر ہو چکا ہے۔ اور انہیں جو یہ دھوکہ دیا گیا ہے۔ کہ موجودہ مسلمان آئی ایم ایس افسر سے اگلا آدمی سکھ ہے۔ جسے یہ عہدہ مل جائے گا۔ حالانکہ اس سکھ کا نمبر بہت دور ہے تو وہ تحریک التوا کی حمایت کرنے سے دست بردار ہو گئے۔ لیکن احرار کے ڈکٹیٹر چودھری افضل حق نے ہندوؤں کا حق نمک ادا کرنے کے لئے یہی بہترین موقعہ سمجھا اور اپنا سارا زور مسلمان وزیر کے فیصلہ اور مسلمان پرنسپل کے تقرر کے خلاف صرف کر دیا۔ اس میں شک نہیں۔ کہ چودھری صاحب نے اس صریح مسلم کشی پر نقاب ڈالنے کی غرض سے یہ کہا۔ کہ "اگر مجھے یہ یقین ہوتا۔ کہ یہ ہندو مسلمان کا سوال ہے۔ تو میں کبھی اس تحریک کی حمایت نہ کرتا"۔ اور انہوں نے اپنی حمایت کی وجہ یہ پیش کی۔ کہ "یہ اسامی پنجاب میڈیکل سروس کے مسلمان کو دینی چاہیئے تھی"۔ لیکن اگر وہ ایسے ہی اصول پرست تھے۔ تو اس وقت کہاں تھے۔ جب ملک شیر محمد خان صاحب سے پہلے دو غیر مسلموں کا تقرر اسی رنگ میں ہوا تھا۔ اور انہیں یہ اصل اس وقت کیوں یاد آیا۔ جب ایک مسلمان کا تقرر عمل میں لایا گیا۔

اگر چودھری افضل حق میں ذرہ بھر بھی دور اندیشی ہوتی۔ اور وہ قوم فروشی پر نہ تلے ہوتے۔ تو ان کے لئے یہ سمجھنا کچھ بھی مشکل نہ تھا۔ کہ وہ ہندو اور سکھ ارکان کونسل جنہوں نے گزشتہ تقرریوں کے موقعہ پر زبان تک نہیں ہلائی۔ اب جس قدر جوش و خروش محض اس لئے دکھا رہے ہیں۔ کہ ایک ہندو لفٹنٹ کرنل امیر چند کی جگہ کپتان ملک شیر محمد خاں کو مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن قوم فروشی کی لعنت نے ان کی عقل و سمجھ پر ایسا پردہ ڈال دیا۔ کہ ان کے دست پرور وہ اخبار "مجاہد" کو بھی ان پر ماتم کرنے کے سوا چارہ نہ رہا۔ چنانچہ اس نے پنڈت نانک چند کی تحریک التوا کے متعلق جو بحث ہو چکی ہے۔ اور جس میں چودھری افضل حق صاحب کی تقریر بھی شامل ہے۔ اس کا عنوان رکھا ہے۔ "ایک مسلمان آئی۔ایم۔ایس کے تقرر پر ہندوؤں کی غوغا آرائی" اس کا صاف مطلب یہ ہے۔ کہ "ترجمان احرار" "مجاہد" کے نزدیک بھی یہ ہندوؤں کی "غوغا آرائی" تھی۔ اور اس لئے تھی۔ کہ "ایک مسلمان آئی۔ایم۔ایس" کو کیوں اس عہدہ پر مقرر کیا گیا۔ اس سے دو ہی نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں ایک یہ کہ چودھری افضل حق صاحب بھی ہندو ہیں۔ اس لئے انہوں نے ہندوؤں کی اس غوغا آرائی میں شمولیت اختیار کی۔ اور پورے زور کے ساتھ گلے کی رگیں پھلا پھلا کر چیختے چلاتے رہے۔ اور دوسرا یہ کہ وہ ہندوؤں کے ایسے زر خرید غلام ہیں۔ کہ ہندو ان سے جو چاہیں کہلا سکتے۔ اور جس طرح چاہیں۔ استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے سوا اور کوئی وجہ نہیں ہو سکتی۔ جس نے چودھری افضل حق کو ایک مسلمان آئی۔ایم۔ایس کے تقرر کے خلاف ہندوؤں کی غوغا آرائی میں شرکت کے لئے مجبور کر دیا ہو۔ اور یہ دونوں صورتیں ایسی ہیں۔ جو مجلس احرار اس کے تمام ارکان اور اس کے ڈکٹیٹر کے لئے جہاں نہایت ہی شرمناک ہیں۔ وہاں مسلمانوں کی آنکھیں بھی کھولنے والی ہیں۔ کیونکہ ان سے یقینی طور پر یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچ گئی ہے کہ لیڈران احرار کو ذاتی اغراض و مقاصد کے مقابلہ میں نہ تو مسلمانوں کی پرواہ ہے۔ اور نہ ان کے حقوق کی۔ وہ ہندوؤں کے ہاتھ نہایت سستے داموں بکے ہوئے ہیں۔ اور ان کے آلۂ کار بن کر ہر موقعہ پر مسلمانوں کو نقصان پہونچانے کے لئے تیار ہیں۔

خدا کی شان مسجد شہید گنج کے انہدام کے موقعہ پر احرار نے مسلمانوں سے جو غداری کی۔ اور جس کا خمیازہ ابھی تک مسلمان نہایت بری طرح بھگت رہے ہیں۔ اس کا داغ ابھی احرار کی پیشانیوں سے دور نہیں ہوا تھا کہ اب ان کے ڈکٹیٹر نے ایک اور گل کھلا دیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخلصین جماعت سات ہفتے تک ہر پیر کو روزہ رکھیں اور دعائیں کریں

دوسرا روزہ ۶/اپریل بروز سوموار رکھا جائے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۲۰ مارچ کے خطبہ جمعہ میں یہ اعلان فرمایا ہے کہ جیسا کہ گذشتہ سال جماعت احمدیہ کے احباب نے سات روزے رکھے تھے۔ اور سلسلہ احمدیہ کی مشکلات کے ازالہ کے لئے اللہ تعالےٰ کے حضور دعائیں کی تھیں۔ اسی طرح امسال بھی سات ہفتوں تک ہر سوموار کو روزہ رکھا جائے۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعائیں کی جائیں۔ کہ وہ ہمیں سچا تقوےٰ اور طہارت نصیب کرے۔ اپنی نصرت کے سامان عطا کرے۔ اور ان لوگوں کو جو آج کل ہمارے خلاف کھڑے ہیں یا تو ہدایت دے یا ہاتھ بند کرے اسلام اور احمدیت کو ان کی شرارتوں سے محفوظ رکھے۔ اس اعلان کے مطابق پہلا پیر تیس مارچ کو تھا۔ جبکہ پہلا روزہ رکھا گیا۔ اب دوسرا پیر ۶ اپریل کو ہوگا۔ اس لئے اس دن ہر احمدی مرد و عورت کو چاہیئے۔ کہ روزہ رکھے۔ اور اللہ تعالےٰ سے پیش آمدہ تکالیف کے دور ہونے کے متعلق نہایت تضرع اور عاجزی سے دعائیں کرے۔ حضور نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ یہ روزے اگرچہ نفلی ہیں۔ اور سفر میں بھی رکھے جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی معذور یا بیمار سوموار کے دن روزہ نہ رکھے۔ تو جمعرات کو روزہ رکھ لے۔ امید ہے اس اعلان کے مطابق تمام احمدی آنے والے پیر کے دن روزہ رکھیں گے۔ اور اللہ تعالےٰ کے حضور سلسلہ کی مشکلات کے ازالہ کے لئے دعائیں کریں گے ؛

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ احمدی احباب سے کیا چاہتے ہیں؟

یوں تو بار ہا بذریعہ اعلانات و تحریکات مطبوعہ و غیر مطبوعہ احباب و عہدہ داران جماعت کو توجہ دلائی جاتی رہی ہے۔ کہ بجٹوں کو پورا کرنے کی سعی کریں۔ اور بقائے ادا کریں۔ لیکن اس لحاظ سے کہ یہ ماہ صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال کا آخری مہینہ ہے۔ اور اس لحاظ سے بھی کہ یہ اس تیسرے سال کا آخری مہینہ ہے جس کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجلس مشاورت ۱۹۳۳ء میں بقایوں اور بجٹوں کو پورا کرنے کے متعلق تقریر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

" اسی سال (یعنی ۳۴-۱۹۳۳ء) سے اس پر عمل کرو۔ کہ جو رقم کسی جماعت کے ذمہ لگائی گئی تھی۔ اگر اس نے ادا نہیں کی۔ تو اگلے سال کے چندہ کے ساتھ اس بقائے کو شامل کرو۔ اور گذشتہ سال کے بقائے کو اس کے ساتھ فرض قرار دو۔ اور کہو کہ یا تو اس کے ادا نہ کرنے کے معقول وجوہات پیش کرو۔ یا اسے آئندہ سال ادا کرو۔ اس طرح وہ جماعت مجبور ہوگی۔ کہ جو لوگ نادہند ہیں انہیں ہمارے سامنے پیش کرے۔ اور نادہند مجبور ہوں گے۔ کہ یا تو باقاعدہ چندہ ادا کریں۔ یا پھر جماعت سے نکلیں۔ اگر کوئی جماعت ایسا نہ کرے گی۔ اور تین سال تک اس کے ذمہ بقایا نکلتا رہے گا۔ تو اس کا ہم بائیکاٹ کر دیں گے۔ اور ہمارے انتظام سے اس کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔ کیا وجہ ہے کہ جماعت نادہندوں کی طرف توجہ نہیں کرتی؟"

حضور کے اس ارشاد کے ماتحت بقایا دار جماعتوں کے بقائے بطور فرض بجٹوں میں منتقل ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ اور جماعتوں کی طرف سے معقول وجوہات ترمیم بجٹ کے بارے میں موصول ہوتی ہیں۔ بجٹوں میں ترمیم بھی کی جاتی رہی ہے۔ اس میں شک نہیں۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے احباب اور جماعتیں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتی ہوئی بجٹوں کو پورا کرنے کی کوشش کرتی چلی آ رہی ہیں۔ لیکن ابھی کچھ جماعتیں بقایا دار بھی ہیں۔ چونکہ تیسرے سال کا یہ آخری مہینہ ہے۔ اس لئے اس میں جو بھی کوشش ممکن ہے کر لی جائے۔ بقائے اور بجٹ ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء تک پورے کر دیئے جائیں۔ اس کے بعد مئی کے اول عشرہ میں ایسی جماعتوں کی فہرست جنہوں نے بجٹ پورے کر دیئے ہوں گے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور برائے دعا پیش ہوگی۔ اور مئی کے دوسرے عشرہ میں ایسی جماعتوں کی فہرست پیش کی جائے گی۔ جنہوں نے باوجود توجہ دلانے کے بجٹ پورے نہ کئے ہوں گے۔ اور ایسی جماعتوں کے متعلق جو حضور کا فرمان ہوگا۔ اس کی تعمیل کی جائے گی۔ پس احباب اور عہدہ داران کی جدوجہد کا یہ آخری مہینہ ہے۔ اس میں بقایا داروں سے بقایا کی وصولی کے لئے جو بھی ممکن کوشش ہو کر لی جائے۔ خواہ فرداً فرداً یا وفود کے ذریعہ بہر حال ایسی کوشش ہو۔ کہ ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء تک ہر ایک جماعت اپنا بجٹ پورا کر دے۔ اسی طرح ان احباب سے بھی درخواست ہے۔ جو اپنا چندہ اکیلے ہونے کی وجہ سے بغیر توسط کسی جماعت کے براہ راست مرکز میں بھیجتے ہیں کہ وہ بھی ۳۰ اپریل ۱۹۳۶ء تک اپنے اپنے بقائے صاف کریں۔ ان کی فہرست بھی حضرت امیر المومنین کے حضور برائے دعا پیش ہوگی۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو اپنے فرائض سمجھنے اور پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ناظر بیت المال

جماعت احمدیہ ڈسکہ کا جلسہ

احرار اپنے سارے زور کے ساتھ کوشش کر رہے ہیں۔ کہ ۵ و ۶ اپریل کو ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ میں جمع ہو کر جماعت احمدیہ کے خلاف بدزبانی اور اشتعال انگیزی کا مظاہرہ کریں۔ اور اس طرح مقامی اور گرد و نواح کے احمدیوں کی دل آزاری کے مرتکب ہوں جہاں ہم ان کی اس قسم کی حرکات کے خلاف سخت نفرت و حقارت کا اظہار کرتے ہیں۔ وہاں یہ بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ پبلک پر ان کے ڈھول کا پول بھی کھول دیا جائے۔ اس کے لئے ۷، ۸ اپریل جلسہ مقرر کیا گیا ہے۔ ارد گرد کے احمدی احباب ان ایام میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک جلسہ ہوں۔ خاکسار محمد اسمٰعیل سکرٹری جماعت احمدیہ ڈسکہ

مولانا مولوی عبد الوہاب صاحب عمر خلف الرشید

امامنا و مولانا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ

نوجوانان ملک و ملت کی راہنمائی کے لئے اعلان فرماتے ہیں۔ کہ میں نے کتاب ذوق شباب مصنفہ سراج الاطباء حکیم مختار احمد صاحب ممتاز کو لفظ بلفظ پڑھا۔ آپ کا انداز بیان اس قدر دلربا اور آسان ہے۔ کہ عوام خصوصاً نوجوان اس مفید کتاب سے بے حد فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مجھے بھی نوجوانوں کے ساتھ رہنے کی وجہ سے ان کا کچھ تجربہ ہے۔ اس لئے میں نوجوانوں سے عرض کرتا ہوں۔ کہ وہ اس کتاب کو پڑھ کر سبق حاصل کریں۔ اور جوانی کے دشمنوں سے خبردار ہوں۔ والد محترم حضرت مولانا حکیم نور الدین صاحب خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے پاس بہت سے نوجوانوں کے بے حد عبرت انگیز خط آتے تھے۔ میری خواہش تھی۔ کہ ان خطوط کو شائع کر دیتا۔ تاکہ نئی نسل کے لئے سرمایہ عبرت ہو۔ لیکن میں امید کرتا ہوں۔ کہ فاضل مصنف کی یہ کتاب بھی بے حد مفید ثابت ہوگی۔ مرد و عورت کے تعلقات اور ان کے امراض اور دفع حمل کے متعلق ہدایات کا باب نہایت عمدہ رنگ میں لکھا ہے۔ اور علاج میں نہایت مفید اور عمدہ نسخہ جات بالکل درج کئے گئے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ نوجوان اس کتاب سے ضرور استفادہ کریں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو اس مفید کتاب کی جزا دے۔ قیمت بلا جلد ایک روپیہ مجلد ایک روپیہ چار آنہ

ملنے کا پتہ: کتب خانہ و دواخانہ طب جدید اندرون دہلی دروازہ لاہور

حضرت مولوی شیر علی صاحب کا وکٹوریہ سٹیشن لنڈن پر استقبال

برطانوی نومسلموں کی طرف سے خوش آمدید کا ایڈریس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مولوی شیر علی صاحب ۱۴ مارچ بروز ہفتہ بخیریت لنڈن پہونچ گئے۔ جونہی ہمیں اطلاع پہونچی۔ کہ آپ جہاز ایس۔ ایس نارکنڈا پر تشریف لا رہے ہیں۔ ہم نے ریڈیو ٹیلیگرام کے ذریعہ خیر مقدم کیا۔ حضرت مولوی صاحب نے مارسیلز سے اس کے جواب میں بذریعہ تار مطلع فرمایا۔ کہ آپ وکٹوریہ سٹیشن پر کس وقت پہونچیں گے۔ احباب جماعت کو آپ کی آمد کی فوراً اطلاع کر دی گئی۔ اور ہفتہ کے دن فوک سٹون ایکسپریس کے ذریعہ قریباً ساڑھے پانچ بجے شام مولوی صاحب وکٹوریا سٹیشن پر پہونچ گئے۔

صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ حضرت مولوی صاحب کے خیر مقدم کے لئے آکسفورڈ سے تشریف لائے ہوئے تھے۔ مرزا منظفر احمد صاحب۔ مرزا ظفر احمد صاحب اور مرزا سعید احمد صاحب بھی موجود تھے۔

برطانوی نومسلموں میں سے مسز ڈین۔ مسز بیلے۔ مس نعیمہ جنکس۔ اور مسٹر مبارک احمد فیولنگ بھی آئے ہوئے تھے۔ جنوبی افریقہ کے ڈاکٹر سلیمان صاحب۔ ان کے بھائی۔ اور ان کے ایک اور دوست بھی پہونچ گئے مسٹر مسعود صاحب۔ مسٹر افتخار الحق خاں۔ اور مسٹر ڈین بھی موجود تھے۔ بدقسمتی سے اطلاع بہت تنگ وقت میں ملی۔ ورنہ دوسرے برطانی نومسلم اصحاب بھی تشریف لاتے۔ ہمارے ایک انگریز دوست مولوی صاحب کو مسجد تک پہونچانے کے لئے اپنی موٹر لائے ہوئے تھے

دوسرے دن معزز مہمان کا خیر مقدم کرنے کے لئے مسجد میں جلسہ منعقد کیا گیا۔ مسز رحیم ایک برطانی نومسلمہ نے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ اس کے بعد مسٹر عبد الرحمٰن ہارڈی نے ایڈریس پیش کیا جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ ہم ممبران جماعت احمدیہ انگلستان انتہائی مسرت وانبساط کے ساتھ اس موقعہ پر آپ کا خیر مقدم کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ خوشی۔ اور محبت کے وہ مخلصانہ جذبات جو اس تقریب سعید پر بالخصوص ہم برطانوی نومسلموں کے دلوں میں موجزن ہیں۔ الفاظ میں ان کا اظہار ہمارے لئے ناممکن ہے۔ خصوصاً جب ہم یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ آپ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مقدس بانی کے بہت بڑے صحابہ میں سے ہیں۔ اور اس مبارک تعلق کے لحاظ سے ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات زندگی اور آپ کی تعلیم کے متعلق جس کے ذریعہ مستقبل قریب میں تمام مغربی اقوام کا جن کا مرکز لنڈن ہے۔ روحانی۔ اور اخلاقی احیاء عمل میں آئے گا ذاتی معلومات بہم پہونچا سکتے ہیں۔

ہم امید کرتے ہیں۔ کہ آپ عربی کے ایک بہت بڑے عالم ہونے کی حیثیت سے قرآن مجید کے انگریزی میں ترجمہ کی ایک دیرینہ ضرورت کو پورا کریں گے۔ اور ہمیں یقین ہے۔ ہماری یہ امید پوری ہوگی۔ ہم برطانیوں کے لئے عربی کی وسیع تعلیم کا حاصل کرنا کوئی آسان کام نہیں۔ اور اس لحاظ سے آپ ان مشکلات کا جو ہمیں اپنے ہم وطنوں کے لئے قرآن مجید کی تشریح کرتے وقت پیدا ہوتی ہیں۔ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں۔ لیکن یہ تمام مشکلات آپ کی یہاں تشریف آوری سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے لئے دور ہو گئی ہیں۔ اگر ہم ایک دفعہ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کی ناقابل تردید صداقت (جو کہ خدا تعالیٰ کی آخری شریعت قرآن مجید میں درج ہے) کے ہتھیاروں سے مسلح ہو جائیں۔ تو ہم ان تمام مشکلات پر غالب آ جائیں گے۔

حضرت مولوی صاحب۔ ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ اس مقصد کی تکمیل کے لئے آپ کی مبارک مساعی ثمر ور ہوں۔ ہمیں اس بات کا فخر ہے کہ آپ جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ناظر اعلیٰ رہے ہیں۔ اور ان پُرآشوب سالوں میں آپ نے اس عہدہ کے فرائض سرانجام دیئے ہیں۔ جبکہ ہماری جماعت کو نشانہ ظلم وستم بنایا جا رہا تھا۔ اور ہم اس بات پر بھی فخر محسوس کرتے ہیں۔ کہ آپ حضرت امام جماعت احمدیہ کے ارشاد کے ماتحت بہ نفس نفیس ہم میں جو ابھی ابتدائی مراحل طے کر رہے ہیں تشریف لائے ہیں۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ آپ قادیان کے پرانے کالج (جامعہ احمدیہ) کے پہلے پرنسپل ہیں۔ اور آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں۔ اور آپ کے وصال کے بعد احمدیہ جماعت کے ایک اہم رسالہ "ریویو آف ریلیجنز" کے ایڈیٹر رہے ہیں۔ ہماری تعلیمی کوششوں کو بہت تقویت پہونچے گی۔

حضرت مولوی صاحب! آپ کی محبت ہمارے دلوں میں پہلے ہی جاگزیں ہو چکی ہے۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک الہام میں آپ کا ذکر "ایک فرشتہ" کے الفاظ میں کیا گیا ہے۔ اور ان پاکیزہ اوصاف واطوار کی بدولت جو آپ رکھتے ہیں۔ نہ صرف ہمیں بلکہ دوسروں کو بھی اپنا گرویدہ بنا لیں گے۔

ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ انگلستان میں آپ کی موجودگی۔ اور آپ کی مساعی بہت بڑی کامیابیوں۔ اور کامرانیوں کی حامل ہوں۔ اور ہم انگلستان کی تمام جماعت کی طرف سے وعدہ کرتے ہیں۔ کہ ہم آپ کو ہر ممکن امداد پہونچانے میں قطعاً دریغ نہیں کریں گے۔

آپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے ہم آپ سے مؤدبانہ التجا کرتے ہیں۔ کہ آپ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اور برطانیہ اور مغرب کو نور اسلام سے منور کرنے میں ممد ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا حامی وناصر ہو۔ نیز ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں۔ کہ آپ ہمارے پیارے امام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو آپ کے یہاں بھیجنے کے متعلق ہمارے دلی جذبات تشکر وامتنان پہونچا دیں۔ ہمیں امید ہے۔ کہ نہ صرف آپ ہمیں دعاؤں میں یاد رکھیں گے۔ بلکہ ہماری طرف سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھی درخواست کریں گے۔ کہ ہم سب کے لئے اور اس بات کے لئے کہ اسلام بہت جلد تمام مغربی دنیا میں پھیل جائے۔ دعا فرمائیں۔

مرزا سعید احمد صاحب بی۔ اے نے بھی ایک مختصر تقریر میں حضرت مولوی صاحب کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا۔ ہماری خوش قسمتی ہے۔ کہ آج ہم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک جلیل القدر صحابی کو اپنے درمیان پاتے ہیں۔ حضرت مولوی صاحب کے لئے بھی یہ امر بہت بڑی سعادت کا موجب ہے۔ کہ انہیں قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ کرنے کے عظیم الشان کام کے لئے جس کی اس زمانہ میں جبکہ تمام دنیا ہر لحاظ سے شدید ہنگامہ وفساد کا شکار ہو رہی ہے۔ بہت بڑی ضرورت ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے منتخب فرمایا ہے۔

اس کے بعد مسٹر دادنی نے تقریر کی جس میں مسجد کے قرب وجوار میں رہنے والے احباب کی طرف سے حضرت مولوی صاحب کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا۔ اگرچہ میں غیر مسلم ہوں۔ تاہم اس تقریب میں شمولیت میرے لئے باعث صد فخر ومباہات ہے۔ انہوں نے مسجد اور اس کے متعلقین کو جنہیں قرب وجوار میں بہت عزت وتکریم حاصل ہے۔ خراج تحسین ادا کیا۔

اس کے بعد حضرت مولوی صاحب نے فصیح الفاظ میں مقررین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے حاضرین پر محبت سے لیکچر اُدم تُرپھا۔ یہ بات واضح کی۔ کہ اسلام ہی صحیح معنوں میں سچا اور زندہ مذہب ہے۔ آپ نے رقت انگیز الفاظ میں ان گزشتہ ایام کی یاد کو تازہ کیا۔ جبکہ آپ ہمیشہ کے لئے قادیان تشریف لائے تھے۔ اور ۵ - مارچ ۱۸۹۷ء اس قابل یادگار وسعید کا دن تھا۔ جس کے اگلے روز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عظیم الشان پیشگوئی پوری ہوئی۔ حضرت مولوی صاحب کی اس تقریر کا جو آپ نے مخصوص سلیس انداز میں کی۔ برطانوی اصحاب پر نہایت گہرا اثر ہوا۔

آخر میں میں نے مختصر الفاظ میں مولوی صاحب کا خیر مقدم کیا۔ یہ امر موجب مسرت ہے۔ کہ حضرت مولوی صاحب بغیر تاخیر وتعویق اپنے اس بہت بڑے کام میں جس کی تکمیل کے لئے آپ یہاں تشریف لائے ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس ارشاد قادیان کے ہفتہ وار اجلاس میں دلچسپ تقریریں

انگریزوں اور جرمنوں میں موازنہ

قادیان ۳ر اپریل۔ کل بعد نماز مغرب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی صدارت میں مجلس ارشاد کا ہفتہ وار اجلاس منعقد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے بھی ازراہ ذرہ نوازی شرکت فرما کر جلسہ کو رونق بخشی۔ آج کے اجلاس کی تمام تقریریں انگریزی میں تھیں۔ پہلی تقریر جناب مولوی مبارک علی صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی سابق انچارج برلن مشن نے کی۔ جس میں آپ نے انگریز اور جرمن قوم کے اخلاق و اطوار۔ ان کی طرز معاشرت۔ برلن اور لنڈن کی کیفیات کا موازنہ کیا۔ ان ہر دو اقوام کی مشترک اور مختلف خصوصیات بیان فرمائیں۔ اور کہا انگریزوں کے رگ وریشہ میں قدیم رومنز کا خون رواں ہے۔ یہ ایک فاتح۔ حاکم۔ مدبر اور منتظم قوم ہے۔ اس کے برعکس جرمن قوم نے قدیم یونانیوں سے اثر قبول کیا ہے۔ اور بڑے بڑے فلاسفر ادیب اور شاعر پیدا کئے ہیں۔ دونوں کی طرز رہائش اور مکانوں کی ساخت میں بھی فرق ہے۔ لنڈن میں کئی کئی منزلہ عمارتیں ہیں۔ لیکن برلن میں عمارات عام طور پر سہ منزلہ ہیں۔ علاوہ ازیں انگریزوں کے گھر نہایت سادہ ہوتے ہیں۔ لیکن جرمن گھر آراستگی اور زیبائش کا ایک نمایاں پہلو رکھتے ہیں۔ برلن ایک بہت صاف ستھرا شہر ہے۔ اور اس کی سڑکیں بہت چوڑی ہیں۔ جرمن لوگ عام طور پر طاقتور اور تندرست نظر آتے ہیں۔ لنڈن اور برلن پولیس کا موازنہ کرتے ہوئے آپ نے کہا لنڈن پولیس نہایت شریف اور خوش اخلاق ہے۔ لیکن جرمن پولیس بلحاظ اخلاق ہندوستانی پولیس سے زیادہ اچھی نہیں۔ ہندوستانیوں کے متعلق دونوں اقوام کے رویہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جرمنوں کا اعلےٰ طبقہ ہندوستانیوں کو انگریزوں کی نسبت بہت زیادہ عزت اور قدر کی نگاہوں سے دیکھتا ہے ؀

امریکہ کی سیاسی۔ معاشرتی اور مذہبی حالت پر تبصرہ

اس کے بعد جناب صوفی مطیع الرحمٰن صاحب بنگالی ایم۔ اے سابق مبلغ امریکہ نے تقریر کی۔ جس میں آپ نے امریکہ کی سیاسی۔ اقتصادی۔ معاشرتی۔ مجلسی اور مذہبی حالت پر مختصر الفاظ میں تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ سیاسی لحاظ سے جہاں جاپان اور اٹلی جوع الارض کا شکار ہیں۔ وہاں امریکہ داخلی سیاسیات میں مصروف رہنے کا عادی ہے۔ امریکن لوگ خارجی سیاسیات سے بالکل الگ تھلگ رہتے ہیں۔ ان کا منتہائے نظر ملک کی اقتصادی اصلاح اور بہبودی ہے۔

آپ نے بیان کیا اگرچہ امریکہ بہت متمول ملک ہے۔ لیکن وہاں کے عوام الناس مفلوک الحال ہیں۔ اور بعض کو پیٹ بھر کر کھانے کو بھی نہیں ملتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ دولت یکساں طور پر تقسیم نہیں ہوتی۔ امریکہ والوں کی یہ خصوصیت ہے۔ کہ وہ جنگ کے مخالف ہیں۔ ہمیشہ جنگ سے محترز رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ امریکہ کی معاشرتی حالت کے ذکر کے ضمن میں آپ نے رنگ۔ شادی اور طلاق کے مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا۔ امریکہ میں گورے اور کالے کا بہت امتیاز ہے۔ گورے کالوں سے شدید نفرت کرتے ہیں۔ اور کالے بھی گوروں سے سخت کینہ اور عناد رکھتے ہیں اگرچہ گورے ایشیائی لوگوں کو بھی عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتے۔ تاہم ایشیائی اپنے اخلاق و اطوار سے ان کی نگاہ میں عزت و توقیر حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن ایک حبشی ان سے اس قسم کے سلوک کی ہرگز توقع نہیں کر سکتا۔ اگرچہ حبشیوں کو آزادی حاصل ہو چکی ہے۔ لیکن عملی طور پر وہ ابھی تک غلام ہی سمجھے جاتے ہیں۔ شادی اور طلاق کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ اس سوال نے امریکہ کی تہذیب کو بنیادوں سے ہلا دیا ہے۔ لوگوں نے طلاق کو بازیچہ اطفال بنا رکھا ہے۔ طلاق کے اعداد و شمار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ملک کی ہر تین شادیوں میں سے ایک میں طلاق رونما ہوتی ہے۔ اور ہر بیس سنٹ میں ایک طلاق ظہور میں آتی ہے۔ اس پر طرہ یہ کہ نہایت ہی معمولی اور مضحکہ خیز باتوں پر طلاق دی جاتی ہے۔

مذہبی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ حکومت امریکہ کا سرکاری مذہب برائے نام عیسائیت ہے۔ لیکن وہاں ضمیر کی کامل آزادی ہے۔ اور اگرچہ یہ ملک ایک عیسائی ملک کہلاتا ہے لیکن ملک کی ۷۵ فی صدی آبادی عیسائیت کو خیرباد کہہ چکی ہے۔ اور بالکل لامذہب اور دہریہ بن چکی ہے۔ اور جو راسخ العقیدہ عیسائی فرقے ہیں۔ ان میں عقائد کے لحاظ سے آپس میں بعد المشرقین ہے۔ چنانچہ بعض حضرت مسیح کو خدا سمجھتے اور بعض بالکل اس کے برعکس عقیدہ رکھتے ہیں۔ آپ نے بیان کیا۔ ان مایوس کن حالات میں امید کی بھی ایک جھلک پائی جاتی ہے۔ اور وہ یہ کہ عیسائیت کے زوال کے باعث لوگوں میں تحقیق حق کا جذبہ پیدا ہو رہا ہے۔ لوگ زیادہ سے زیادہ غیر متعصب اور روادار اور فراخ دل ہو رہے ہیں۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے بیان کیا۔ مجھے امریکہ میں کئی سال کے قیام کے بعد جو بات معلوم ہوئی ہے وہ یہ ہے۔ کہ مغربی تہذیب کی موت کا نقارہ بج چکا ہے۔ اور مجھے کامل یقین ہے کہ احمدیت اب اس کی جگہ لے کر مغرب کی راہنمائی کرے گی۔

اس کے بعد خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب نے تقریر کی۔ جس میں آپ نے والد مرحوم کے حالات زندگی بیان کئے ؀

جلسہ کی کارروائی ختم ہونے پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے مجمع سمیت دعا فرمائی اور جلسہ نو بجے کے قریب برخاست ہوا ؀

چندہ تحریک جدید میں اضافہ کرنے والے مخلصین

دشمن جب اپنے لشکر سمیت احمدیت پر نہیں۔ بلکہ اس اسلام پر جسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم دنیا میں لائے حملہ آور ہوا۔ تو سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے اس جماعت کو جس نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عہد کیا ہوا ہے۔ اس کا یہ عہد یاد دلاتے ہوئے کہا۔ کہ ہر احمدی سلسلہ کی ان مالی خدمات کے علاوہ جو پہلے سے مستقل چندوں کی صورت میں بجا لا رہا ہے۔ اور مالی قربانی کرے۔ تا جہاں اسلام کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کے راستے پیدا ہوں وہاں دشمن کے حملہ کو نہ صرف روک دیا جائے۔ بلکہ اسے آئندہ احمدیت پر حملہ آور ہونے کی طاقت ہی نہ رہے۔ حضور کی اس آواز پر دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے مخلصین نے نہایت اخلاص سے نہ صرف لبیک کہا۔ بلکہ اپنے وعدوں میں اضافہ کرتے ہوئے انہیں پورا کر رہے ہیں۔ چنانچہ کلکتہ سے شیخ محمد صدیق صاحب نے اپنے وعدہ پچاس میں مزید پچاس روپیہ کا اضافہ کر کے ایک صد روپیہ حضور کے پیش کیا۔ ملک محمد شفیع صاحب نوشہرہ چھاؤنی نے اپنے ۲۳۰ روپے کے وعدہ میں ۱۰ روپیہ کا اضافہ کر کے ۲۴۰ روپے داخل فرمائے۔ اور جناب بشیر احمد صاحب چغتائی جمشید پور نے دس روپیہ کا وعدہ پورا کرتے ہوئے لکھا۔ کہ اب میں مزید پچاس روپیہ کا وعدہ کرتا ہوں ؀

چونکہ وعدہ کرنے والے مخلصین کو یہ اجازت ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ان کو توفیق دے تو اپنے وعدہ سے زیادہ رقم ادا کر کے ثواب لیں۔ اس لئے جن احباب کے وعدوں کی رقم قابل ادا ہے۔ وہ اپنی رقوم میں اضافہ بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن انہیں چاہیئے کہ حتی الوسع جلد تر ادا کر کے اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کریں ؀

فنانشل سکرٹری تحریک جدید قادیان

اسلامی بھائیوں کی دوکان (رجسٹرڈ) کشمیری بازار لاہور کا چنن آملہ ہیر آئل رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال کیا کریں ؀

393

مسٹر کھوسلہ سشن جج گورداسپور کے فیصلہ کے خلاف نیشنل لیگ قادیان کا دوسرا اجلاس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب کی فیصلہ پر مدلل تنقید

بمبئی میں احرار کی قساوتِ قلبی اور فتنہ انگیزی کے خلاف مذمت کی قراردادیں

قادیان ۳ اپریل۔ کل نو بجے شب نیشنل لیگ قادیان کا دوسرا جلسہ زیر صدارت جناب شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مسجد مجلس زینی چھلے کے میدان میں منعقد ہوا۔ نظم کے بعد جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب نے مسٹر کھوسلہ سشن جج گورداسپور کے فیصلہ پر اپنی لکھی ہوئی تنقید پیش کی۔ جس میں آپ نے سشن جج کے محمد امین کی موت اور ٹانک وائن کے استعمال کے متعلق ریمارکس کی مدلل طور پر تردید کی۔ اور حقائق و شواہد کی رُو سے ان کو غلط ثابت کیا۔

اس کے بعد جناب میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر فاروق نے بمبئی میں احراریوں کی اس بربریت اور بہیمیت کا ذکر کیا۔ جس کا مظاہرہ انہوں نے ایک احمدی بچے کو قبرستان میں دفن ہونے سے روکنے کی صورت میں کیا۔ اور مندرجہ ذیل قرارداد پیش کی۔

پہلی قرارداد

نیشنل لیگ قادیان کا یہ اجلاس بمبئی کے ان شریر الطبع اشخاص کی اس درندگی اور بہیمیت کے خلاف صدائے نفرت و ناراضگی بلند کرتا ہے۔ کہ انہوں نے جامۂ انسانیت کو چاک کر کے ایک معصوم احمدی بچے کی لاش کو دفن ہونے سے روکے رکھا۔ یہ ایسا قابل نفرت فعل ہے۔ جس پر انسانیت جس قدر ماتم کرے کم ہے۔ اس لئے یہ اجلاس وحشت اور بربریت کے اس مظاہرہ کو انتہائی نفرت و حقارت کے جذبات سے دیکھتا ہے۔

قرارداد باتفاق رائے پاس ہوئی۔

اس کے بعد الحاج مولوی عبد الرحیم صاحب نیّر نے بمبئی کے اس واقعہ اور اخبار ہلال بمبئی کی فتنہ انگیزی کا مختصر ذکر کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پیش کیا۔

دوسری قرارداد

نیشنل لیگ قادیان کا یہ جلسہ بمبئی کے اخبار الہلال کے متعلق نفرت و ملامت کا اظہار کرتا ہے۔ جس نے اپنی مختلف اشاعتوں میں احمدیوں کے خلاف بمبئی کی پبلک کو اشتعال دلایا اور اکسایا ہے۔ اور لوگوں کو ان کے بائیکاٹ کرنے کی تحریک کی۔ اور اس سے بڑھ کر ۱۳ مارچ کے پرچے میں علم الدین، عبد الرشید اور عبد القیوم وغیرہ کے اس فعل کی تعریف کی ہے۔ جو انہوں نے ہندوؤں کے قتل کرنے کی صورت میں کیا۔ اور اس سے اس کی غرض لوگوں کو احمدیوں کے قتل کرنے کی ترغیب دلانا ہے۔

ہم اس خلاف انسانیت فعل پر اظہار نفرت و ملامت کے ساتھ ساتھ حکومتِ بمبئی کو بھی توجہ دلاتے ہیں۔ کہ وہ اخبار الہلال کے اس مجرمانہ فعل کے خلاف قانونی کارروائی کرے۔

یہ قرارداد بھی اتفاق رائے سے پاس ہوئی۔

زاں بعد بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی نے حاضرین کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے بمبئی کے احمدیوں سے علی العموم اور بچہ کے والدین سے علی الخصوص دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے حسب ذیل قرارداد پیش کی، جو متفقہ طور پر پاس ہوئی۔

تیسری قرارداد

نیشنل لیگ قادیان کا یہ اجلاس جماعت احمدیہ بمبئی کے ساتھ ان مظالم کے سلسلہ میں جو احرار کی طرف سے ان کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ پوری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور ان کو یقین دلاتا ہے۔ کہ ہماری دعائیں ان کے ساتھ ہیں۔ نیز اس بچے کے والدین سے پوری ہمدردی کرتا ہے۔ جسے احرار نے قبرستان میں دفن ہونے سے روک دیا تھا۔

مولوی سید احمد صاحب مولوی فاضل افسر جیش نیشنل لیگ کور قادیان نے داتا زید کا کی نیشنل لیگ کور پر نوشہرہ کے احرار کے حملہ کی مذمت پر مشتمل حسب ذیل قرارداد پیش کی۔ جو باتفاق آراء پاس ہوئی۔

چوتھی قرارداد

"نیشنل لیگ قادیان اور نیشنل کور کا یہ اجلاس احرار کے اس شرمناک ظلم کے خلاف جو انہوں نے پُر امن رستہ گذرتے ہوئے ممبران نیشنل لیگ کور داتا زید کا پر پتھر برسانے گالیاں دینے اور دو نوجوانوں کو زخمی کرنے کی صورت میں کیا۔ صدائے احتجاج اور اظہارِ نفرت بلند کرتا ہے۔ اور ان احمدی نوجوانوں کو جو احرار کے ہاتھوں زخمی ہوئے۔ مبارکباد دیتا ہے کیونکہ نیشنل لیگ کوروں میں سے سب سے پہلے انہیں کو اپنے خون کے قطرات کا ہدیہ پیش کرنے کا موقعہ ملا ہے۔

قادیان کی نیشنل لیگ کور ان سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے۔"

پانچویں قرارداد

پانچویں قرارداد شیخ محمود احمد صاحب عرفانی نے پیش کی۔ جو متفقہ طور پر پاس ہوئی اور وہ حسب ذیل ہے۔

گورنمنٹ بمبئی نے احمدی بچے کو دفن کرانے کے لئے زمین دے کر اور احراری فتنہ کے دبانے کے لئے جو سعی کی ہے۔ اس سعی اور مہربانی کو یہ جلسہ نہایت امتنان سے دیکھتا ہے۔ اور شکریہ کا ووٹ پاس کرتا ہے۔ اور امید کرتا ہے۔ کہ ہمارے پیش کردہ ریزولیوشنز پر پوری توجہ کی جائے گی۔

چھٹی قرارداد

آخری قرارداد جو متفقہ طور پر منظور کی گئی۔ حسب ذیل ہے۔

قرار پایا۔ کہ ان ریزولیوشنز کی نقول حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز، صاحب آل انڈیا نیشنل لیگ، متعلقہ افراد اور پریس کو بھجوائی جائیں۔ نیز ریزولیوشن نمبر ۱-۲-۵ کی نقول بمبئی گورنمنٹ کو بھجوائی جائیں۔

آخر میں جناب شیخ محمود احمد صاحب عرفانی نے تقریر کی۔ جس میں ڈپٹی کمشنر صاحب گورداسپور کے عیدگاہ کے متعلق رویہ کا ذکر کیا۔ مقدمہ کے دوران میں ماتحت عدالت سے مسل منگوا لینے اور نیز ملا عنایت اللہ احراری کے اس دروغگوئی کی حقیقت طشت از بام کی۔ جو اس نے ریل گاڑی سے باہر پھینکنے کے متعلق اخبارات میں شائع کرائی ہے۔ اس ضمن میں پولیس کے اس کنسٹیبل کے غیر ذمہ وارانہ اور خلاف قانون رویہ کا بھی ذکر کیا۔ جو قادیان ریلوے سٹیشن پر دو معزز تعلیم یافتہ احمدی نوجوانوں سے سختی اور درشتی سے پیش آیا۔ اور انہیں چوبیس گھنٹے حراست میں رکھنے کی دھمکی دی۔ دعا کے بعد بارہ بجے کے قریب جلسہ برخاست ہوا۔

بلا تفصیل رقوم

مالی سال ختم ہو رہا ہے۔ اور یہ آخری مہینہ ہے۔ ۳۰ مارچ ۱۹۳۶ء کے الفضل میں ایک فہرست بلا تفصیل رقوم کی شائع کی گئی تھی۔ تاکہ احباب ان کی تفصیل ارسال فرمائیں۔ اور یہ رقوم حساب میں آ سکیں مگر بہت کم دوستوں نے اس طرف توجہ کی ہے عنقریب ایسی رقوم کی ایک قسط اور شائع کی جائے گی۔ احباب ان دونوں فہرستوں کی رقوم کی تفصیل سے جلد اطلاع دیں۔ (ریکارڈ کیپر مقبرہ بہشتی قادیان)

مرگی اور ہسٹیریا کا خاص علاج

اگر دورہ پہلی بار ہی کم نہ ہو یا رک نہ جائے تو قیمت واپس۔ مرگی خواہ کسی قسم کی اور ہسٹیریا دونوں امراض کتنی دیرینہ کیوں نہ ہوں۔ انکا معجز نما علاج ہے چند دن کے اندر صحت میں انقلاب پیدا ہو جاتا ہے آپ اطمینان کریں۔ علاج شروع کر دیں مفصل دوائی کے ہمراہ چھپا ہوا ہوگا۔ قیمت دوائی -/۸/۶ مریض کی عمر مرض کی مدت و دیگر ضروری باتیں لکھ کر بھیجیں۔ المشتہر ڈاکٹر عبد الرحمن ایل۔ ایم۔ پی اینڈ ایل۔ سی۔ پی۔ ایس موگا پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغ کیلئے اوقات وقف کرنیوالے احباب

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا تھا۔ کہ ہر جماعت یکم اپریل سے پہلے پہلے وقف کنندگان رخصت کے متعلق دفتر تحریک جدید میں اطلاع دیدے۔ اب چونکہ یہ تاریخ گزر چکی ہے۔ لہذا جو دوست اپنے آپ کو اب پیش کرینگے ان کی خدمات سے بغیر منظوری حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ فائدہ حاصل نہیں کیا جا سکے گا۔ لہذا ایسے احباب کے لئے بہتر ہوگا۔ کہ حضور سے منظوری حاصل کر کے اپنے اوقات تبلیغ کے لئے وقف کرنے کی اطلاع دیں۔ (انچارج تحریک جدید۔ قادیان)

ریل گاڑیوں کے اوقات

یکم اپریل سے ریلوے ٹائم ٹیبل کے متعلق جو اطلاع الفضل میں شائع ہوئی ہے۔ اس میں حسب ذیل تصحیح کی جاتی ہے۔

لاہور سے ۰-۷ جو گاڑی چلتی ہے۔ وہ سیدھی قادیان ۵۸-۱۱ پہنچتی ہے۔ اسی طرح قادیان سے جو گاڑی ۴۰-۶ چلتی ہے وہ سیدھی لاہور ۴۵-۱۰ پہنچتی ہے۔ امرتسر صرف گاڑی کا نمبر تبدیل ہوتا ہے۔ لاہور سے ۴۰-۳ ٹرین پر سوار ہو کر بھی امرتسر سے قادیان کے واسطے پہلی گاڑی مل سکتی ہے اسی طرح قادیان سے ۴۵-۶ ٹرین کے واسطے امرتسر سے تبدیل ہو کر ایک پہلی گاڑی ۴۰-۸ روانہ ہو کر لاہور ۴۰-۹ پہنچ جاتی ہے۔

خاکسار:- فقیر علی احمدی عفی عنہ اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر امرتسر جنکشن

شیعہ ینگمین فیروزپور شہر کی شاندار کامیابی

اخبار بین حضرات سے یہ بات پوشیدہ نہیں کہ شیعان فیروزپور نے سال گذشتہ جلوس تعزیہ کے ہمراہ ذوالجناح کی درخواست کی تھی۔ جو چند وجوہات سے مسترد کر دی گئی۔ اسی وجہ سے شیعان فیروزپور سال بھر سوگ نشین رہے۔ اب کے جلوس شاہراہ عام پر نکالا گیا۔ جو بغیر کسی قسم کے ناگوار واقعہ کے ہر دو امام باڑوں میں گشت کر کے ختم ہوا۔ شیعان فیروزپور ان ہندو سکھ اور مسلم حضرات کے شکر گذار ہیں جنہوں نے اس جلوس کو پر امن رکھنے میں امداد کی۔ خادم قوم:- فدا حسین ساقی سکرٹری شیعہ ینگمین ایسوسی ایشن فیروزپور شہر۔

چمڑے کے متعلق علمی اور عملی تعلیم

گورنمنٹ ٹینگ انسٹی ٹیوٹ جالندھر شہر میں چمڑہ کے متعلق علمی اور عملی تعلیم دی جاتی ہے۔ اس میں دو جماعتیں ہیں۔ A کلاس اور B کلاس۔ A کلاس کا کورس دو سال کا ہے اور اس میں میٹرک پاس یا اس سے اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان لئے جاتے ہیں۔ فیس ۲/- روپیہ سالانہ ہے B کلاس میں ناخواندہ یا ایسے نوجوان جو انٹرنس پاس نہ ہوں لئے جاتے ہیں۔ اس کلاس میں صرف عملی کام سکھایا جاتا ہے۔ کورس نو ماہ کا اور فیس سالانہ صرف ایک روپیہ ہے۔ موچی یا چمار کا کام کرنے والوں کو کچھ وظیفہ بھی دیا جاتا ہے۔ اے کلاس میں داخلہ ماہ مئی اور بی کلاس میں ماہ مارچ میں ہوتا ہے۔ بورڈنگ ہوس میں رہائش کے لئے مفت جگہ دی جاتی ہے۔ باقی اخراجات طلبا کو خود برداشت کرنے ہونگے۔ احباب اپنے بیکار بچوں کو انسٹی ٹیوٹ میں داخل کرا کر فائدہ اٹھائیں۔ درخواستیں بنام پرنسپل صاحب گورنمنٹ ٹیننگ انسٹی ٹیوٹ جالندھر شہر ارسال کی جائیں۔ ناظر امور عامہ

احمدی گریجوایٹوں کو اطلاع

جماعت کے ایسے گریجوایٹ انڈر گریجوایٹ یا میٹریکولیٹ نوجوان جو سرکاری ملازمتوں کے خواہشمند ہوں۔ ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ نظارت ہذا میں اپنی تعلیمی کوائف اور کیریکٹر کام کے تجربہ پر مشتمل ہر قسم کے ضروری کوائف و نقول اسناد مع نمونہ تحریر انگریزی بھجوا دیں۔ نیز اطلاع دیں۔

ریلوے میں سب اسسٹنٹ سرجنوں کی ضرورت

ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے میں چار سب اسسٹنٹ سرجنوں کی آسامیوں کے لئے جن کا گریڈ ۵-۱۰۵-۲/۵-۸۵ ہوگی درخواستیں مطلوب ہیں۔ کم از کم قابلیت Licentiate یا L. M. P. کہ انڈین میڈیکل ڈگری ایکٹ مجریہ ۱۹۱۶ء میں مذکورہ کسی عہدہ یافتہ Authority سے حاصل شدہ ہونی چاہئیے۔ ہر امیدوار کے لئے ضروری ہوگا۔ کہ اس کا نام انڈین پراونشل میڈیکل رجسٹروں میں سے کسی ایک میں درج ہو۔ اور ان کی عمر تیس سال سے متجاوز نہ ہو۔

درخواستوں میں امیدوار کی جائے رہائش رجسٹریشن نمبر مع مقام و تاریخ رجسٹریشن۔ قومیت تجربہ درج ہونے چاہئیں۔ سندات تصدیقی عمر نیز دو سرٹیفکیٹوں کی مصدقہ نقول دیو۔ واپس نہیں کی جائیں گی۔ نامکمل کر کے درخواستیں زیادہ سے زیادہ ۱۵ اپریل ۱۹۳۶ء تک ایجنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ہیڈ کوارٹرز آفس ایمپریس روڈ لاہور کے پتہ پر (عہدہ کے پتہ پر نہ کہ ذاتی پتہ پر) بھیج دی جائیں۔

جن امیدواروں کو ملاقات کے لئے بلایا جائے گی۔ انہیں نارتھ ویسٹرن ریلوے پر اس غرض سے سفر کرنے کیلئے پاس مہیا کر دیا جائے گا۔ لیکن کسی دوسری ریلوے لائن پر سفر کرنے کے لئے پاس یا سفر خرچ نہیں دیا جائیگا۔ ناظر امور عامہ

کیا آپ زیادہ ٹائپ کرنا بھی جانتے ہیں یا نہیں اور اگر جانتے ہیں تو ان کی رفتار ٹائپ کیا ہے۔ ناظر امور عامہ قادیان

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شوشنکر صاحب بہادر

چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ تہال علی بخش پسران نتھا وغیرہ ذات گوجر ساکن موضع ٹک گوجراں تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۱۵-۴-۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیے کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۲۰-۳-۳۶

(مہر عدالت) (دستخط)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شوشنکر صاحب بہادر

چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ فتح الدین ولد نور رنگ وغیرہ ذات گوجر ساکن موضع فتح پور خورد تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۱۸-۴-۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیے کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۲۰-۳-۳۶

(مہر عدالت) (دستخط)

نوٹس زیر دفعہ ۱۲ مطابق قاعدہ نمبر ۱۰ ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

بحکم رائے صاحب لالہ شوشنکر صاحب بہادر

چیئرمین مصالحتی بورڈ گڑھ شنکر

بذریعہ نوٹس ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ نظام الدین ولد خیرو خان ذات راجپوت ساکن موضع گراد تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور نے درخواست زیر دفعہ ۹ ایکٹ مذکور دی ہے اور بورڈ نے ۲۰-۴-۳۶ تاریخ بمقام گڑھ شنکر برائے سماعت درخواست مذکور مقرر کی ہے۔ تمام قرضخواہان مقروض مذکور یا دیگر اشخاص واسطہ دار کو چاہیے کہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے روبرو اصالتاً حاضر ہوں۔ مورخہ ۲۰-۳-۳۶

(مہر عدالت) (دستخط)

ہمارے آہنی خراس (بیل چکی) پر

اُڑھائی سو روپیہ سرمایہ لگا کر پچاس روپیہ ماہوار منافع حاصل کیجئے

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز بٹالہ پنجاب

394

ہماری جُرابیں استعمال کرکے آپ نہ صرف حضرت امیر المومنین کے حکم کی تعمیل کرینگے

بلکہ

اپنے پیسوں کی بہترین قیمت حاصل کرینگے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جناب میاں غلام محمد صاحب اختر سٹاف وارڈن این۔ ڈبلیو۔ آر۔ لاہور تحریر فرماتے ہیں:۔

"۔ ۔ ۔ ۔ کارخانہ کا مال نہایت عمدہ اور مقابلتاً سستا ہوتا ہے۔ اپنے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حکم کے ماتحت ہم کو ہر حالت میں جُراب تو اسی کارخانہ کی استعمال کرنی تھی۔ مگر کارکنوں نے ۔ ۔ ۔ ۔ ہمارے لئے ہم خرما وہم ثواب کا موجب بنا دیا۔ پختگی میں جُراب نہایت اعلےٰ ہے۔ میں نے جاپان اور چین کا مال بھی کثرت سے استعمال کیا ہے۔ مگر میں وثوق سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ وہ اتنا دیرپا اور اچھا نہیں ہوتا۔ جتنا اس کم بضاعت اور غریب کارخانہ کا۔ دُعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ اس کارخانہ کو اس قدر ترقی دے۔ کہ ہندوستان کی ہوزری کی کثیر تجارت کا جاذب اور تجارت کا اعلےٰ معیار قائم کرنے والا بنادے۔ آمین"

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ۔ قادیان

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری شدہ

اردو شارٹ ہینڈ

صرف دس اسباق سبق پر اسپکٹس ونمونہ سبق مفت
اردو شارٹ ہینڈ ٹریننگ کالج بٹالہ پنجاب

اکسیر البدن کا معجزانہ اثر

بلاشبہ دل میں نئی امنگ۔ اعضاء میں نئی ترنگ۔ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور۔ زور آور کو شاہ زور۔ نامرد کو مرد۔ اور مرد کو جوانمرد بنانا اس اکسیر پر ختم ہے۔ نیز یہ اکسیر ملیریا بخار کو روکنے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دُور کرنے کیلئے اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ ایکماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ محصولڈاک علاوہ

جناب ملک شیر محمد خاں صاحب رئیس کوٹ رحمت خاں ڈاکخانہ مومن

ضلع شیخوپورہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میرے جسم میں جس قدر خطرناک عوارض تھے مثلاً فالج پسلی کا درد پیشاب کا جلن سے آنا اکسیر البدن کے ذریعہ سب کو آرام ہوگیا۔ آپ جس دیانتداری سے ادویات تیار کرتے ہیں اس کی اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ آپ کی ادویات کی تعریف جو اشتہاروں میں درج ہے۔ ان کے اثرات اس تعریف سے بے انتہا بلند ہیں۔"

موتی سُرمہ کی دھوم

آج دنیا اس بات کو مان چکی ہے کہ موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ ضعف بصر۔ ککرے۔ پھولا۔ جالا۔ خارش چشم۔ پانی بہنا۔ دھند غبار۔ پڑبال۔ ناخونہ۔ کوہانجنی۔ رتوندہ۔ ابتدائی موتیا وغیرہ غرضیکہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے۔ جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس کا استعمال رکھتے ہیں۔ وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پاتے ہیں۔ قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے۔ محصولڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ: منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

ڈاکٹر رشی لیبارٹری کی حیرت انگیز کرشمہ

فساد خون کے نتائج سے محفوظ رہنے کیلئے استعمال کا موسم آگیا ہے

رشی سارسپریلا یعنی جوہر عشبہ

جو کہ خون صاف کرنیکے حق میں بے حد مفید اور طلسمی اثر رکھتا ہے اسکے استعمال سے جسم کی تمام بیماریاں مثلاً پھوڑے پھنسی۔ خارش۔ گنٹھیا۔ وجع المفاصل۔ ناسور۔ داد۔ خنازیر وغیرہ چند یوم میں بالکل کافور ہو جاتی ہیں۔ اسکے علاوہ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ دل کا دھڑکنا سانس پھول جانا بھوک کا کم ہونا قبض ہونا بالکل ٹھیک ہو جاتی ہیں۔ یہ معدہ سے فاسد گندی رطوبتوں اور زہریلے مواد کو خارج کرتا ہے۔ آتشک۔ سوزاک جیسے موذی امراض کے دفعیہ میں خاص اکسیر کا حکم رکھتا ہے اس کے چند ہفتہ کے استعمال سے بدن کندن ہو جاتا ہے اور چہرہ کے داغ چھائیاں کیل وغیرہ دور کرنیکے علاوہ چہرہ کی رنگت مانند گلاب نکھر آتی ہے ہندوستان کی آب وہوا کے مطابق تیار کیا جاتا ہے خوش ذائقہ ہونے کے علاوہ مرد اور عورتوں اور بچوں کیلئے مفید ثابت ہوا ہے۔ عرصہ دس سال سے لوگ اسکی تعریف کر رہے ہیں باوجود ان تمام خوبیوں کے قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنے علاوہ ڈاک خرچ فی درجن ۱۵ روپے فہرست مفت طلب کریں

تمام بڑے بڑے شہروں میں ایجنٹ مقرر ہیں

درجن کے آرڈر پر رقم پیشگی آنے پر ڈاک خرچ معاف

واحد تقسیم کنندگان

فاروقی دواخانہ فاروق گنج بیرون دروازہ شیرانوالہ لاہور

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سنکیانگ ۲ اپریل مجلہ حربیہ کی طرف سے ایک اعلان شائع کیا گیا ہے کہ منگولیا کی مسلح کاروں اور ایک درجن طیاروں نے جاپانی مانچوکو کے تحقیقاتی فوجی دستہ پر ٹیولم سے ۵۰ میل شمال مشرق میں ایک مقام پر حملہ کر دیا۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ سرحد پر وسیع پیمانہ پر جنگ جاری ہے۔

لاہور ۲ اپریل۔ معلوم ہوا ہے سر سکندر حیات خان نے میاں سر فضل حسین کی رہنمائی میں پنجاب اسمبلی کے آئندہ انتخابات میں حصہ لینے اور پنجاب کی سیاسیات میں واپس آنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔ کل پنجاب یونینسٹ پارٹی کا ایک اجلاس میاں صاحب موصوف کے دولتکدہ پر منعقد ہوا۔ جہاں لاہور میں ایک مرکزی دفتر قائم کرنے اور ہر تحصیل میں ایک شاخ قائم کرنے کی تجویز منظور کی گئی۔ پارٹی کی جانب سے دو اعلان شائع کئے گئے ہیں۔ جن میں سے ایک سر سکندر حیات کی واپسی کے متعلق ہے اور دوسرا پارٹی کے تنظیمی پروگرام کے متعلق ہے۔ پہلے اعلان میں لکھا ہے۔ کہ سر سکندر حیات خان کو بعض ہندو اور سکھ لیڈروں کی طرف سے یہ پیشکش کی گئی۔ کہ وہ چیف منسٹری کے لئے کھڑے ہوں۔ لیکن آپ نے اسے منظور کرنے سے معذوری ظاہر کی۔ کیونکہ آپ کی رائے میں نئے آئین اور ملک کی موجودہ سیاسی فضا کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ضروری ہے۔ کہ میاں سر فضل حسین کی قابلیت اور تجربے سے جنہوں نے یونینسٹ پارٹی کی بنیاد رکھی تھی فائدہ اٹھایا جائے

الہ آباد ۲ اپریل۔ کانگرس کی مجلس عاملہ میں پیش ہونے والے تمام معاملات میں عہدے قبول کرنے کا مسئلہ سب سے اہم مسئلہ ہوگا۔ بعض کانگرسی حلقوں میں اس خیال کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ بیک وقت عہدے قبول کر لینے اور نئی اصلاحات مسترد کر دینے کا فیصلہ بے معنی ہوگا۔ آل انڈیا کانگرس کا اجلاس لکھنؤ میں ۹ اپریل کو ہوگا۔

کلکتہ ۲ اپریل۔ آج پولیس نے سولہ مقامات پر چھاپہ مار کر اشتراکی لٹریچر برآمد کیا اور بارہ اشخاص کو جن میں دو مزدور لیڈر ہیں حراست میں لے لیا۔

نئی دہلی ۲ اپریل۔ اخبارات میں شائع ہوا تھا کہ حکومت ہند نے ہندوستان کی ریزرو فوج کے نام ایک گشتی چٹھی بھیجی ہے۔ جس میں سپاہیوں کو مطلع کیا گیا ہے۔ کہ حکومت کو اغلباً جلد ان کی خدمات کی ضرورت ہوگی لیکن حکومت ہند نے ایک سرکاری اعلان میں اس خبر کی بزور تردید کی ہے۔

لنڈن ۲ اپریل۔ برطانوی کابینہ نے فرانس اور بیلجیم کے نام ایک مکتوب بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس میں برطانیہ نے اس بات کا ذمہ لیا ہے کہ اگر باہمی مصالحت کی کوششیں رائیگاں بھی گئیں۔ تو فرانس اور بیلجیم پر بلاوجہ اشتعال کوئی طاقت جارحانہ اقدام نہ کرے گی۔

امرتسر ۲ اپریل۔ امرتسر کی صورت حالات بدستور معتدل ہے۔ آج تین چار سو ہندوؤں نے جلوس کی شکل میں بازاروں کا چکر لگایا اور ہڑتال کرنے کی تلقین کی۔ پولیس نے جلوس کو منتشر کر دیا ہندوؤں نے دوکانیں بند نہ کیں

سرگودھا ۲ اپریل۔ سرگودھا میں طاعون کی وبا نہایت شدت کے ساتھ پھیل رہی ہے اس وقت تک میونسپل دفتر کے ریکارڈ کی رو سے تیرہ کیسوں میں ہلاکت کی اموات واقع ہو چکی ہیں۔ بہت سے لوگ گھروں کو چھوڑ کر چلے گئے ہیں ٹیکہ کیا جا رہا ہے۔

کلکتہ ۲ اپریل باوجود انتہائی کوششوں کے کلکتہ میں چیچک کی وبا پھیل رہی ہے ہفتہ مختتمہ ۲۸ مارچ کے دوران میں چیچک کے ۵۱۱ مریضوں میں سے ۳۶۱ اموات ہوئیں گذشتہ ہفتہ ۴۷۱ مریضوں میں سے ۳۲۷ اموات ہوئی تھیں۔

لنڈن ۲ اپریل۔ دریائے ٹیمز کے کنارے چاولوں کے ایک ذخیرہ میں آگ لگ جانے سے دو ہزار ٹن چاول جل کر راکھ ہو گئے۔

کورڈیلا (صوبجات متحدہ امریکہ) ایک شدید طوفان آب و باد سے جارجیا۔ الباما اور جنوبی کیرولینیا میں ۴۰ آدمی ہلاک اور ۴۰۰ مجروح ہوئے

نئی دہلی ۲ اپریل۔ ۲۳ جون کو ملک معظم کے یوم ولادت کی تقریب کے سلسلہ میں پبلک تعطیل ہوگی۔

عدیس آبابا ۲ اپریل۔ بیان کیا جاتا ہے کہ حبشیوں نے چار اطالوی قلعوں پر قبضہ کر لیا ہے اور ۷۰۰ اطالوی اور ۳۶ افسران کو گرفتار کر لیا ہے۔ گذشتہ دو دنوں میں دو ہزار ایریٹرین مارے گئے۔

روما ۲ اپریل۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اطالوی کامیابیوں کے سلسلہ میں آج سینکڑوں اطالوی طلباء نے برطانوی سفارت خانہ کے باہر مظاہرے کئے اور "انگلستان مردہ باد" کے نعرے لگائے۔ طلباء کا یہ مجمع جبرًا سفارتخانہ کے اندر گھس گیا۔ عین اس وقت پولیس طلب کر لی گئی۔ اور طلبہ کے اس سیل عظیم کو بصد مشکل روکا گیا۔

لنڈن ۲ اپریل۔ گذشتہ شب جس پیغام میں ہر ہٹلر کے جواب کے متعلق قیاس آرائی کی گئی۔ وہ درست نکلی ہے۔ ہٹلر کا جواب مصالحانہ ہے۔ اس میں ایک نئی تجویز یہ ہے کہ فرانس اور جرمنی اپنے ہر قول و فعل میں محتاط رہیں۔ تاکہ نوجوان طبقہ میں جوش نہ پھیلے اس کے علاوہ یہ تجویز پیش کی گئی ہے۔ کہ جرمنی فرانس بیلجیم۔ اطالیہ اور برطانیہ پانچوں حکومتیں مستقبل قریب میں گفت و شنید کر کے ایک ایسا معاہدہ مرتب کریں۔ جس کی رو سے آئندہ پچیس سال تک ہر قسم کے جارحانہ اقدامات کا انسداد ہو جائے

کومیلا ۲ اپریل۔ اخبار "انند بازار پتر کا" کے سب ایڈیٹر کو باغیانہ تقریر کرنے کے جرم میں تین ماہ قید بامشقت کی سزا دی گئی ہے۔

نئی دہلی ۲ اپریل۔ معاہدہ اوٹاوہ پر اسمبلی کے فیصلہ کے نتیجہ میں کونسل آف سٹیٹ نے اس پر بحث ترک کر دی ہے۔

لنڈن ۲ اپریل۔ آج جب ہندوستان کے نئے وائسرائے لارڈ لنلتھگو لنڈن سے عازم ہند ہوئے تو وکٹوریہ سٹیشن پر ایک زبردست ہجوم نے جن میں بڑے بڑے حکام بھی شامل تھے الوداع کہا

روما ۲ اپریل۔ گورنمنٹ اطالیہ نے قضیہ حبشہ کے متعلق بحث و تمحیص کرنے کے لئے تیرہ ارکان کی کمیٹی سے اشتراک کرنے کی دعوت قبول کر لی ہے۔

امرتسر ۲ اپریل۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۲ آنے ۶ پائی۔ نخود حاضر ۱ روپیہ ۱۵ آنے ۹ پائی۔ سونا دیسی ۳۵ روپے ۹ آنے اور چاندی دیسی ۵۰ روپے ۶ آنے ہے۔

نئی دہلی ۲ اپریل۔ معلوم ہوا ہے سردار ولبھ بھائی پٹیل روبہ صحت ہیں۔

لکھنؤ ۲ اپریل۔ کانگرس کے اجلاس کے لئے پورے زور شور سے تیاریاں شروع ہیں۔ کانگرس پنڈال کے بڑے دروازہ کا نام "کملا گیٹ" رکھا گیا ہے۔ چالیس ہزار آدمیوں کے بیٹھنے کا انتظام کیا گیا ہے۔

کلکتہ ۲ اپریل۔ البرٹ ہال میں مسٹر سبھاش چندر بوس پر پابندیوں کے خلاف ایک احتجاجی جلسہ منعقد ہوا۔ لیبر پارٹی کے ایک رکن نے جلسہ میں تقریر کی۔ لیکن جلسہ کے ختم ہوتے ہی اسے گرفتار کر لیا گیا۔

دیناج پور (بنگال) ۲ اپریل۔ کل ٹھاکر گاؤں میں شدید طوفان آیا۔ جس سے بے شمار مکان گر گئے۔ درخت جڑوں سے اکھڑ گئے۔ مکانوں کی چھتیں تنکوں کی طرح اڑ گئیں

دھن باد ۲ اپریل۔ ایک گاؤں گول موری میں آتشزدگی سے ایک سو کے قریب مکان جل کر تودہ خاک ہو گئے۔

کلکتہ ۲ اپریل وزیر بلدیات صوبہ بنگال نے کلکتہ کارپوریشن میں مسلمانوں کو پانچ نشستیں دیدی ہیں۔ نئے نامزد ارکان میں بیگم سکینہ فرخ سلطان ایم اے بی ایل بھی ہیں۔ آپ کلکتہ کارپوریشن کی پہلی خاتون کونسلر ہیں

الہ آباد ۲ اپریل۔ الہ آباد میں بحری طیاروں کے لئے سٹیشن بنانے کی تجویز کی جا رہی ہے۔

بمبئی ۲ اپریل بمبئی کے ٹیکسی ڈرائیوروں نے گذشتہ دو دن سے ہڑتال کر رکھی ہے پولیس کمشنر کے کہنے کے باوجود ہڑتال ترک نہیں کی اور ابھی تک تصفیہ کی کوئی صورت نظر نہیں آتی

پٹنہ ۲ اپریل۔ پٹنہ میں ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے بابو راجندر پرشاد صدر کانگرس نے کہا۔ کہ ہمیں مادر وطن کو ہر چیز پر مقدم سمجھنا چاہیئے ہمارا ملک بھی جرمنی انگلستان، جاپان اور دیگر آزاد طاقتوں کی طرح آزاد اور خوشحال زندگی بسر کرنا چاہتا ہے

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی